45051-اگر جلدی کرنے والا شخص دوبارہ منی میں واپس آجائے تو کیا پھر بھی وہ جلدی کرنے والوں میں شامل رہے گا؟

سوال

ہم بارہ تاریخ والے دن جمرات کو کنکریاں مار کر غروب آفتاب سے قبل ہی منی سے نکل گئے اور جلدی جانے کی نیت کرلی، لیکن پھر رات کے وقت دوبارہ کسی کام کے لیے منی واپس چلے گئے، تو کیا ہم جلدی کرنے والوں میں شمار ہونگے یا کہ ہمیں رات وہیں بسر کرکے تیرہ تاریخ کو بھی کنکریاں مارنی ہونگی؟

پسندیدہ جواب

جلدی کرلینے کے آپ آپ کی لیے منی میں رات بسر کرنا اور کنکریاں مارنا لازم نہیں، کیونکہ آپ جلدی کرنے والوں میں شمار ہونگے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر حاجی جلدی کی نیت کرتے ہوئے بارہ تاریخ والے دن غروب آفتاب سے قبل منی سے نکل جائے، اور اسے منی میں کچھ کام ہو اور وہ غروب آفتاب کے بعد منی میں واپس آجائے تو کیا وہ جلدی کرنے والا شمار ہوگا؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"جی ہاں وہ جلدی کرنے والا شمار ہوگا کیونکہ اس نے اپنا حج ختم کرلیا ہے، اور کام کے لیے منی میں واپس آنے کی نیت اسے جلدی کرنے میں مانع نہیں؛ کیونکہ اس نے منی میں واپسی کی نیت کسی کام کی غرض سے کی ہے نہ کہ مناسک حج کی ادائیگی کے لیے"

دیکھیں: الحج والعمرۃ سوال نمبر (10).

واللہ اعلم.